

217839 - چہرے کے عیوب ختم کرنے کیلئے آپریشن وغیرہ کا حکم

سوال

میرے چہرے پر بچپن سے کچھ نشانات بالکل واضح ہیں، انہیں زائل کرنے کیلئے جراحی [آپریشن] کروانے کا کیا حکم ہے، ان نشانات کی وجہ سے لوگوں کے سامنے آتے ہوئے میں نفسیاتی طور پر ہچکچاہٹ کا شکار رہتا ہوں۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

بدن پر رونما ہونے والے عیوب کو زائل کرنے کیلئے آپریشن کروانا جائز ہے، بشرطیکہ آپریشن کے باعث موجودہ عیب سے بڑا عیب رونما نہ ہو، یا مریض کی صحت یا جسم پر پہلے سے زیادہ منفی اثرات نہ ہوں، چنانچہ اگر طبی ماہرین کی گفتگو سے یہ بات یقینی ہو جاتی ہے کہ آپریشن سے کوئی نقصان نہیں ہوگا، تو آپریشن کروانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

"میری عمر 18 سال ہے، میری شادی ہونے والی ہے، لیکن میرے چہرے پر کچھ نشانات ہیں جس کی وجہ سے میں لوگوں کے سامنے شرمندہ ہو جاتا ہوں، تو کیا میں اپنے چہرے کا آپریشن کروا سکتا ہوں؟ آپریشن کی وجہ سے میں لوگوں کو بد صورت نظر نہیں آؤں گا"

تو انہوں نے جواب دیا:

"اگر چہرے پر چیچک یا کسی اور چیز کے اثرات ہوں، اور طبی ماہرین کے مطابق ان نشانات کو آپریشن کے ذریعے ختم کیا جاسکتا ہو، جس سے بد صورتی کا خاتمہ ممکن ہو سکے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔۔۔" انتہی

"فتاویٰ نور علی الدرب" از: ابن باز (20/307)

دائمى فتوى كمىثى سے ايك نوجوان كے بارے ميں پوچھا گيا جس كى چهاٹى نسوانى چهاٹى كى طرأ بهت زياده بڑھ چكى تھى۔

تو انہوں نے جواب دیا:

"آپ كىلئے چهاٹى كے اضافے كو ختم كرنے كىلئے آپریشن كروانا جائز ہے، بشرطيكہ آپریشن كامياب ہونے كے

امكانات زياده ہوں، اور اس آپريشن كى وجہ سے ہونے والے فوائد سے بڑھ كرىا ان كے مساوى كوئى نقصان بهى نہ ہو۔ اللہ تعالى ہى توفيق دينے والا ہے " انتہى
" فتاوى اللجنة الدائمة – پہلا ايڈيشن " (25/63)

مزید فائدے كيلئے آپ سوال نمبر: (47694) كا جواب ملاحظہ كريں۔

واللہ اعلم.